المؤتمر الدولي
بناء الجسور بين المذاهب الإسلامية
The Global Conference For Building Bridges Between Islamic Schools of Thought and Sects
Second Edition | النسخة الثانية

رابطة العالم الإسلامي
MUSLIM WORLD LEAGUE

## اختتامی اعلامیہ

## دوسری بین الاقوامی کانفرنس

# اسلامی مذاہب کے درمیان پلوں کی تعمیر

بسم الله الرحمن الرحيم

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں، اور درود و سلام ہو ان کے برگزیدہ رسول، ہمارے نبی محمد ﷺ پر، اور ان کی آل و اصحاب پر۔ اما بعد:

اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی پیروی میں: ''اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو'' (آل عمران: 103)، اور ''اسلامی مذاہب کے درمیان پلوں کی تعمیر'' کے تاسیسی اجلاس کے تسلسل میں، نیز اس کی تاریخی دستاویز کے عملی نفاذ کے لئے، جس پر حرم مکہ میں خانہ کعبہ کے جوار میں منعقدہ کانفرنس میں شرکاء نے دستخط کیے، امت کے نامور علمائے کرام، مفتیان عظام اور مفکرین رابطہ عالم اسلامی کی دعوت پر، اس تاسیسی اجلاس کے دوسرے ایڈیشن میں مکہ مکرمہ کی مقدس فضاؤں میں یکجا ہوئے، جہاں انہیں خادم حرمین شریفین، شاہ سلمان بن عبد العزیز آل سعود -حفظہ اللہ- کی مہربان سرپرستی حاصل رہی۔

یہ کانفرنس ''مؤثر اسلامی اتحاد کی جانب'' کے عنوان سے منعقد ہوئی، جس کا مقصد ''اسلامی مذاہب کے درمیان پل قائم کرنے کے چارٹر'' کو عملی صورت دینا اور امت میں تعاون و یکجہتی کے نئے افق تلاش کرنا تھا، تاکہ اسلامی اتحاد کو مزید مستحکم کیا جا سکے، اور مسلکی اور فرقہ وارانہ تصادم کے ان خطرات سے امت کو محفوظ رکھا جا سکے، جن سے اللہ تعالیٰ نے خبردار کیا ہے: ''اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم کمزور پڑ جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔'' (الأنفال: 46)

شرکائے اجلاس نے امت مسلمہ کے اسلامی تشخص پر اپنے فخر کا اظہار کرتے ہوئے اس کے بنیادی اصولوں اور محکم تعلیمات سے وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھیں، اور اس سیدھے راستے پر قائم رہیں جس کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ چاہے ان کے علاقے مختلف ہوں، ان کے مکاتب فکر الگ ہوں، اور ان کے مدارس متنوع ہوں، مگر وہ سب ایک امت ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور بے شک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس مجھ سے ڈرو۔'' (المؤمنون: 52)

اسی طرح، کانفرنس کے شرکاء اس بات پر بھی زور دیتے ہیں کہ اسلامی تنوع کے وجود کا احترام ضروری ہے، اور اختلافی مسائل میں ایسا طرزِ عمل اپنانا چاہیے جو اسلامی آدابِ اختلاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ مسلمانوں کو تکفیر کے خطرناک راستے پر چلنے اور باہمی تنازعات و جھگڑوں میں الجھنے سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے۔

کانفرنس کے شرکاء نے میڈیا پر ہونے والے ان سخت مباحثوں کے خطرات پر تشویش کا اظہار کیا، جو دلوں میں بغض پیدا کرتے ہیں اور امت میں انتشار کو ہوا دیتے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بعض لوگ مسلک کے نام پر ایسے مسائل کو ہوا دیتے ہیں جو امت کے مفاد کے بجائے نقصان کا باعث بنتے ہیں، اور ان مباحثوں سے شدت پسندی، تعصب، اور نفرت کو فروغ ملا، حالانکہ اللہ تعالی نے ایمان والوں پر اپنی نعمت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ''اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی، اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے تو بھی ان کے دلوں میں الفت نہ پیدا کر سکتے، مگر اللہ نے ان میں محبت ڈال دی، بے شک وہ زبردست، حکمت والا ہے۔'' (الأنفال: 63)

مزید برآں، کانفرنس کے شرکاء نے رابطہ عالم اسلامی کی جانب سے مسلکی تعلقات کو ایک نئی جہت دینے کے لیے کی جانے والی سنجیدہ کوششوں کو سراہا، جو ''اسلامی مذاہب کے درمیان پل قائم کرنے کے چارٹر'' کی صورت میں ایک جامع اور مدبرانہ بنیاد پر استوار کی گئی ہیں۔ انہوں نے اس امر کی تحسین کی کہ یہ اقدام محض وقتی نوعیت کا نہیں، بلکہ اس کے تحت عملی منصوبے اور اسٹریٹجک شراکت داری قائم کی جارہی ہیں، جو امتِ مسلمہ کے وسیع تر مشترکات کو بروئے کار لاتے ہوئے زیادہ متحد اور ہم آہنگ مستقبل کی راہ ہموار کریں گی۔

شرکائے کانفرنس اپنے اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ وہ بانی اجلاس کی دستاویز کے عظیم مقصد کی جانب مسلسل پیش رفت جاری رکھیں گے، جو ان کے باہمی اخوت اور یکجہتی کی بنیادوں کو اسلامی اصولوں اور مشترکہ اقدار پر استوار کرتی ہے۔ اس ضمن میں مزید مؤثر اقدامات کیے جائیں گے، کیونکہ یہ ایک عملی چارٹر ہے جو برسوں سے جاری بے نتیجہ اور فضول مباحثوں اور روایتی مکالموں سے آگے بڑھ کر ٹھوس عمل کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ اب وقت آچکا ہے کہ اس چارٹر کو حقیقی معنوں میں عملی شکل دی جائے اور اسلامی یکجہتی کے فروغ کے لیے مضبوط پل تعمیر کیے جائیں، تاکہ ایک ''مؤثر اسلامی ہم آہنگی'' کی بنیاد رکھی جاسکے۔ اس کے لیے ایک منظم حکمت عملی کے تحت ایسے اقدامات کیے جائیں گے جو اس دستاویز کو عملی منصوبوں اور ٹھوس اقدامات میں تبدیل کریں گے، تاکہ اسلامی شعور کو تقویت ملے، اعتدال پسندی کے اصولوں کو جڑیں پکڑنے کا موقع ملے، اور فرقہ واریت پر مبنی بیانیے اور رویوں کا قلع قمع کیا جاسکے۔

اس تناظر میں، کانفرنس کے اختتام پر درج ذیل اہم فیصلے کیے گئے:

''اسلامی مذاہب کے درمیان پل قائم کرنے کے چارٹر''، اپنے اٹھائیس نکات کے ساتھ ''علمی'' اور ''فکری'' میدان میں اسلامی مشترکہ عمل کا بنیادی محور اور نقطۂ آغاز ہوگا تاکہ اسلامی یکجہتی اور باہمی اخوت کو مضبوط کیا جاسکے۔

مملکت سعودی عرب کے فکری تحفظ مرکز کے مرتب کردہ ''اسلامی فکری اتحاد انسائیکلوپیڈیا'' کو باضابطہ طور پر اپنا کر علمی اور فکری حلقوں میں میں متعارف کرایا جائے گا اور بین الاقوامی فورمز پر اس کی ترویج کی جائے گی ،تاکہ یہ اسلامی مکاتب فکر کے درمیان تعلقات کے لیے ایک رہنما اصول اور عملی روڈ میپ کے طور پر کام کرے، جو اسلامی مشترکات کے اصول پر مبنی ہو۔

''اسلامی مذاہب کے درمیان پلوں کی تعمیر'' چارٹر کے اسٹریٹجک اور عملی منصوبے کو باضابطہ طور پر اختیار کرنے، اور اس کے مؤثر نفاذ کے لیے جامع اقدامات اٹھانے کی منظوری دی گئی۔

اسلامی مکاتب فکر کے درمیان رابطے کے لیے ''تعاون کونسل'' کے نظام کی منظوری دی گئی، جس کے صدر ، ارکان اور سیکرٹری جنرل کے تقرر کی سفارش کی گئی ،تاکہ وہ چارٹر کے نکات کو اپنے معاشروں میں عملی شکل دیں، اسٹریٹجک اور عملی منصوبے پر عمل درآمد کی نگرانی کریں، اور اس سے منسلک پروگراموں اور اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیں۔ نیز، دستاویز میں ''رابطہ کمیٹی'' کا نام تبدیل کر کے ''تعاون کونسل'' رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔

فلسطینی عوام کی ثابت قدمی کی حمایت، ان کے خلاف جبری بے دخلی اور تباہی کے منصوبے مسترد کیئے گئے۔ عالمی برادری سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ فلسطینی عوام کے جائز حقوق کو تسلیم کرے، اور ان کے دارالحکومت ''القدس شریف'' کے ساتھ ایک آزاد ریاست کے قیام کو یقینی بنائے۔ اس مقصد کے لیے، اسلامی مذاہب کے درمیان پلوں کی تعمیر کے چارٹر کے علماء پر مشتمل ایک وفد تشکیل دینے کا اعلان کیا گیا، جو عالمی مذہبی اور سماجی شخصیات کو فلسطینی کاز کی حمایت میں متحرک کرے گا۔

سالانہ ایوارڈ کا اجراء، جو ان ممتاز اداروں اور شخصیات کو دیا جائے گا جو ''اسلامی مذاہب کے درمیان پل قائم کرنے کے چارٹر'' کے مقاصد کو عملی جامہ پہنانے میں نمایاں کردار ادا کریں گے۔

اجلاس کے شرکاء نے خادم حرمین شریفین، شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود، اور ولی عہد، وزیر اعظم، شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود- حفظہما اللہ- کی اسلام اور مسلمانوں کے لیے عظیم خدمات پر دلی تشکر کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس تاریخی کانفرنس کی مہربان سرپرستی پر ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ شرکاء نے اس امر کو سراہا کہ مملکت سعودی عرب ہمیشہ امت مسلمہ کے اتحاد، اس کے مختلف مکاتب فکر کے درمیان ہم آہنگی، اور اسلامی یکجہتی کے فروغ کے لیے بھرپور کوششیں کرتی رہی ہے۔ سعودی عرب نے اپنے قائدانہ اسلامی کردار کے ذریعے مسلمانوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اور ان کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین۔

یہ اعلامیہ مکہ مکرمہ میں ۷ رمضان المبارک ۱۴۴۶ ہجری، بمطابق ۷ مارچ ۲۰۲۵ کو جاری کیا گیا۔

المؤتمر الدولي

# بناء الجسور بين المذاهب الإسلامية

The Global Conference For Building Bridges Between Islamic Schools of Thought and Sects

Second Edition | النسخة الثانية

رابطة العالم الإسلامي

MUSLIM WORLD LEAGUE